

کسانوں کی مشکلات ختم، فود سیکورٹی یقینی بنائی جائے، مرتضی امغل

زرعی شعبہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی، منافع خور مافیا کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا

اسلام آباد (ای پی پی) وفاق ایوانہائے سکے اور صارفین کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو صنعت و تجارت پاکستان (ایف پی سی آئی) آڑھتی مافیا، جعلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر معیاری بیج مرکزی قائمہ کمپنی براۓ انشورنس کے کنویز ڈاکٹر فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سودخوروں نے مرتضی امغل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی یہ غمال بنایا ہوا ہے اور اب اس کھیل میں انتہائی با اثر کہلانے والے زرعی شعبہ کو بے یار و مددگار اور منافع شخصیات شامل ہو کر عوام کا استھصال کر رہی ہیں۔ اس خور مافیا کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ کسانوں کی شعبہ کے لئے قرضوں اور مراعات سے بڑے لوگ زندگی کی مشکلات کا خاتمه اور فود سیکورٹی کو یقینی بنانے فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ چھوٹے کاشکار محروم رہ جاتے کی ضرورت ہے۔ یہ شعبہ مناسب قیمت پر صنعت ہیں۔ ڈاکٹر مرتضی امغل جو پاکستان اکانومی واج کے کے لئے خام مال اور عوام کے لئے اشیاء خور و نوش صدر بھی ہیں، نے کہا کہ ملکی آبادی میں جس تیزی سے فراہم کرنے کے قابل بنانے کی حکمت عملی لازمی ہے اضافہ ہو رہا ہے زراعت میں بھی اسی تیزی سے اضافہ ڈاکٹر مرتضی امغل نے ہفتہ کو اپنے ایک بیان میں کہا ہونا چاہئے۔ زراعت کو قدرتی آفات اور موسمیاتی تغیر کہ شعبہ میں اصلاحات اور اسے مافیا کے چنگل سے سے بچانے کے لئے اقدامات جبکہ زرعی انشورنس کے نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو انکا حق مل بھی انتظامات کئے جائیں۔

Daily
Parliament Times

[HOME](#) [INTERNATIONAL](#) [NATIONAL](#) [KASHMIR](#) [BALOCHISTAN](#) [METRO](#) [DIPLOMATIC](#) [BUSINESS](#) [MORE ▾](#) [E-PAPER](#)

 Share
with
Friend

[Home](#) ▶ [Business](#) ▶ Important agri sector crumbling due to neglect
Business**Search**

Important agri sector crumbling due to neglect

 By **Parliament Times** - September 26, 2020

27 0



ISLAMABAD: Convener FPCCI Central Standing Committee on Insurance Dr. Murtaza Mughal on Saturday said the most important sector of agriculture is crumbling due to continued disregard by the authorities.

Profiteers are also hurting this sector and keeping millions hungry for illegal profits while all the efforts to contain mafia has failed, he added.

Dr. Murtaza Mughal said that majority of the population is facing food security issues which cannot be resolved through meetings, statements and half-hearted steps.

He said that this sector is called the backbone of the economy but it is unable to provide required raw material to the industrial sector or feed growing population due to indifference of the government.

Dr. Murtaza Mughal who is also President of the Pakistan Economy Watch (PEW) said that agriculture can only be revived when issues like fake and sub-standard pesticides, seed, middlemen, food mafia and high cost of inputs is tackled.

| | |
|--------------------|-------|
| National News | 16711 |
| Kashmir | 7546 |
| International News | 5486 |
| Metro | 3258 |
| Sports | 2738 |
| Business | 2718 |

Stay Connected

| | |
|-------------------|---------------------------|
| 4,985 Fans | LIKE |
| 4,865 Followers | FOLLOW |
| 2,458 Followers | FOLLOW |
| 4,453 Subscribers | SUBSCRIBE |

Latest News


KC-EU welcomes Imran Khan's fresh stance on Kashmir

Parliament Times - September 26, 2020

Brussels(Daily Parliament Times/ Rasheed

0

زندگی شہر کا فنکار مسٹر طارک کو بپا اقتضائی مخفی

یہ شعبہ مناسب تیت پر صفت کے لیے خام وال اور خام کے لیے اشیاء خود روزگار نے کے قابل نہیں رہا
ہے ملائی خروں۔

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے

اسلام اور خوبی پر بنے ہوئے ہیں تو مرنے
کے کھلکھلے سے خوبی کے کوڑے اکابر تھے ملے
جس کو جو کچھیں کی روح ملی بخوبی کھلا دے
کہ بکری میت کی روح ملی بخوبی کھلا دے



۱۳۹۰ء ۱۱ نومبر ۲۰۲۰ء

۲۷

۴۲۶

Member
APNS
Islamabad

جنرال ٹیکسٹ میں سے شائع ہر نے رالا برپا مسلسل بھائی انجام

برادری خانہ اسلام آباد



344, ۱۷

جسٹر ۱۳ اگسٹ ۲۰۲۰ / ۲۸.۶

جسٹر ۹

روزگاری کاروبار

بیان

344, ۱۷

ایسا کی موجودی میں زندگی تی خواہ سکونتی ہا کرنے بے سرگزی خل

رسیتیں سماں کی تباہتے خوبی میں اتفاق ہو جائے کوئی خوبی باقی نہیں

ایسا کی موجودی میں زندگی تی خواہ سکونتی ہا کرنے بے سرگزی خل
کوئی خوبی باقی نہیں

زرعی شعبہ کو ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا: ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

کراچی (کامرس روپرٹر) ایف پی سی آئی مرکزی قائمہ کمیٹی برائے انسورنس کے کنویز ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کھلانے والے زرعی شعبہ کو پے یار و مددگار اور منافع خور ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس نے کسانوں کی زندگی مشکل اور فوڈ سیکورٹی کو ناممکن ہنا دیا ہے۔ یہ شعبہ مناسب قیمت پر صنعت کے لئے خام مال اور عوام کے لئے اشیائے خور و نوش فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ میٹنگز، شیم دلائیہ اقدامات اور بیانات سے اس اہم شعبہ کی بحالی ناممکن ہے۔ شعبہ میں اصلاحات اور اسے ما فیا کے چنگل سے نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو انکا حق مل سکے اور صارفین کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو آڑھتی ما فیا، جعلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر معیاری بیج فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سو دخوروں نے یغماں بنایا ہوا ہے اور اب اس کھیل میں انتہائی با اثر شخصیات شامل ہو کر عوام کا استھان کر رہی ہیں۔ اس شعبہ کے لئے قرضوں اور مراعات سے بڑے مگر مجھ فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ چھوٹے کاشتکار محروم رہ جاتے ہیں۔

بریگک: جعلی اکاؤنٹس کیس کاڑا مل اسلام آباد کی سیکورٹی میں جلتی۔ بریگک: اختاب عدالت اس سے قبل آئندہ زوردار

دنیا اخبار

پاکستان ایڈیشوریل عجائب دنیا دنیا میرے آگے شویز کی دنیا کھیلوں کی دنیا جوں و سزا کی دنیا کاروبار کی دنیا

آج کا اخبار - (ای پی ٹیپ)



« فیصل آباد » لاہور
 « گوجرانوالا » اسلام آباد
 « ملتان » کراچی



تازہ ترین

« سنندھ بھر میں سکول کھل گئے، پبلی سے آٹھویں جماعت تک۔

« شہزاد شریف کی عبوری درخواست ٹھانات پر آج لاہور ہائیکورٹ۔

« کورونا میزیز ۱۰ افراد کی جان لے گیا تو دو افراد سے 3 لاکھ 10 ہزار۔

« افغان مذاہقی کو انس کے چیزیں میں ذکر عبد اللہ عبد اللہ روزہ۔

« پاکستان کا گورنمنٹ کاربائن میں کشیدگی پر احتیار تشویش، آذربایجان۔

« ایم ہائی موزووے پر گن حادثہ کا سبب پینے والی میزید گازی کی۔

« جلد بازی میں افغانستان سے غیر ملکی افغان کا انخلاء تحریر داشتہ۔

« محاذ آرائی کی سیاست کریم اے اینی کرپشن ہائیکارچے ہیں:-

« آرمینیا اور آذربایجان میں جہازیں دوسرے روز بھی جاری۔

« فارمولاؤنر شین گراؤن پری فن لینڈ کے ملکیتی بونا س نے۔

« خیر پکتو نوائیں سرکاری آٹھ کا حصول ملک، شہری مارے۔

« اپوزیشن جماعتوں کا بایکاٹ، گلگت بلتستان انتخابات کے حوالے۔

« جماعت اسلامی کا ۱۴ اکتوبر کو کراچی سے پریس کنک گوام سے۔

زرعی شعبہ کو مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا، مرتفعی مغل

28 September, 2020



+ More WhatsApp Email Twitter Facebook

مینگر، نیم دلائلہ اقدامات اور بیانات سے اس اہم شعبہ کی بحالت ناممکن ہے

کراچی (بیانیں پورٹر) ایف پی سی سی آئی کی مرکزی قائمہ کمیٹی برائے انشورنس کے کوئیز ڈاکٹر مرتفعی مغل نے کہا ہے

کہ ملکی معیشت کی ریٹہ کی بڑی کہلانے والے زرعی شعبہ کو بے یار و مدد گار اور منافع خور مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا

ہے جس نے کسانوں کی زندگی مشکل اور فوڈ سیکیورٹی کو ناممکن بنادیا ہے، مینگر، نیم دلائلہ اقدامات اور بیانات سے اس اہم

شعبہ کی بحالت ناممکن ہے۔ گریٹر روز ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس شعبے میں اصلاحات اور اسے مافیا کے چلکل سے

نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشکاروں کو ان کا حق مل سکے، زرعی شعبہ کو آڑھتی بانی، جعلی کھاد، زرعی دواؤں اور غیر

معیاری پیغام فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سود خوروں نے یہ غمال بنایا ہوا ہے اور اب اس کھیل میں ابتدائی با اثر

شخصیات شامل ہو کر عوام کا استعمال کر رہی ہیں، اس شعبہ کیلئے قرضوں اور مراعات سے بڑے مگر مجھ فائدہ اٹھاتے ہیں

جبکہ چھوٹے کاشکار محروم رہ جاتے ہیں۔ مرتفعی مغل نے کہا کہ ملکی آبادی میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے زراعت

اس سے زیادہ تیزی سے زوال پذیر ہے، زراعت کو قدرتی آفات اور موسمیاتی تغیری سے بچانے کیلئے بھی کچھ نہیں کیا جا رہا

- ہے -

آج کے کالز



Mafia damaging agri sector, stoking poverty

DNA News | September 27, 2020



DNA

KARACHI, SEPT 27 – Convener FPCCI Central Standing Committee on Insurance Dr. Murtaza Mughal on Sunday said the most important sector of agriculture is crumbling due to the indifference of authorities.

Profiteers are also hurting this sector and keeping millions hungry for illegal profits resulting in the problem of food security, he added.

Dr. Murtaza Mughal said that millions are facing hunger which cannot be resolved through policy intervention.

He said that this sector is called the backbone of the economy but it is unable to provide required raw material to the industrial sector or feed a growing

population.

Dr. Murtaza Mughal who is also President of the Pakistan Economy Watch (PEW) said that agriculture can only be revived when issues like fake and sub-standard pesticides, seed, middlemen, food mafia and high cost of inputs is tackled.

Loansharks have also played their role in destroying this critical sector while some wealthy industrialists have also targeted this sector to make billions overnight, he observed.

Loans and other facilities are mostly enjoyed by wealthy landlords, small farmers are left in the lurch while agriculture insurance has not taken roots due to obvious reasons.

This sector must be insulated from opportunists, climate change and natural disaster while the food supply chain disrupted by the virus should be restored without delay.

ثان انگلش کام مخابین والترویز بلگ تساور ۔ کارفون سابقہ اخبارات نیوز ٹیکنیکل تلاش بحثیہ مزید سیکھن ۔

اہم ترین زرعی شعبہ کو ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

■ ہفتہ 26 ستمبر 2020 22:56

کراچی (اردو پوائنٹ اخبارات زادہ ترین - این لین آئی - 26 ستمبر 2020ء) ایت پی سی آئی مرکزی قائمہ کمیٹی برائے انہوں کے کوئیہ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی رویداد کی بڑی کھلانے والے زرعی شعبہ کو بے یار و مددگار اور منافع خود ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس نے کسانوں کی زندگی مشکل اور فوڈ سیکورٹی کو ناممکن بنا دیا ہے۔ یہ شعبہ مناسب قیمت پر صنعت کے لئے فام مال اور عوام کے لئے اشیاء نمودروں کی فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔

مختلگ، نیم دلائے اقدامات اور بیانات سے اس اہم شعبہ کی محالی ناممکن ہے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ اس شعبہ میں اصلاحات اور اسے ما فیا کے چنگل سے نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو اکا حق مل سکے اور صارفین کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو آڑھتی ما فیا، بھلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر معیاری یعنی فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سود خوروں نے یہ غال بنا یا ہوا ہے اور اب اس کھیل میں احتیاطی پاٹری شخصیات شامل ہو کر عوام کا استھان کر رہی ہیں۔

اس شعبہ کے لئے قرنسوں اور رماعات سے ہے مگر مجھ فائدہ اٹھاتے میں جبکہ چھوٹے کاشکار معموم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل جو پاکستان اکاؤنٹی واقع کے صدر بھی میں نے کہا کہ ملکی آبادی میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے زراعت اس سے زیادہ تیزی سے زوال پڑی ہے۔ زراعت کو قدرتی آفات اور موسمیاتی تغیری سے مچانے کے لئے بھی کچھ نہیں کیا جا رہا ہے جبکہ زرعی انہوں کے نام پر بھی اس اہم ترین شعبہ سے بھونڈا مذاق جاری ہے۔

کردا وائز نے ساری دنیا میں زرعی سپلائی چین کو درہم پر ہم کر دیا ہے جس سے نملنے کے لئے ایک اچھی حکمت عملی اور ہتر قوانین کی ضرورت ہے۔ حکومت کی طرح میدیا بھی دینی علاقوں کو توبہ نہیں دیتا جبکہ کاشتکاروں کی تنظیمیں میں غیر موثر میں جس سے دینی آبادی کے مسائل اور غربت میں اضافہ ہوا ہے اور اسکی ہڑی تعداد ملکی عالات سے اتعلق ہو کر قومی دہارے سے نکل گئی ہے اور انکے مناد میں پالیسی سازی کا علی ہری طرح متاثر ہوا ہے جسے درست کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

لوزنامہ

ایخ غر
زالہ فاروق مکت

لوزنامہ

سیموں

زریقی شعبہ کو ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، مرتضیٰ علی

حلق خوردی نے حمام کو دو دن کی روشنی کے لئے ترساوا لایا ہے۔

حمام آپکا اگر بھلنا پڑے تو یہ یقینی ایسی مراکزی
رسی شعبہ ہے جو ملکہ مختاری کے نام پر
اور کلی یادگاری کے نام پر اکبر علی خلیل ملے
وکھنواں اکبر علی خلیل سے کہاں کی تھیں ملکہ مختاری
کا ہے کہ ملی صورت کی، جو کی باتی کھاتے ہے۔
مکمل کتاب کی تاریخ (پتھر ص 267، جلد نمبر 14)



Daily Islamabad POST

Monday, September 28, 2020

Pakistan's First And Only Diplomatic Daily

Price Rs. 20

Armenia an obstacle to peace; Turkey backs Azerbaijan

World living in shadow of unclear catastrophe: UN



EU humanitarian aid mobilizes 5 mln for health service



Mafia damaging agri sector, stoking poverty

DNA

ISLAMABAD: Convener FPCCI Central Standing Committee on Insurance Dr. Murtaza Mughal on Sunday said the most important sector of agriculture is crumbling due to the indifference of authorities.

Profiteers are also hurting this sector and keeping millions hungry for illegal profits resulting in the problem of food security, he added. Dr. Murtaza Mughal said that millions are facing hunger which cannot be resolved through policy intervention. He said that

this sector is called the backbone of the economy but it is unable to provide required raw material to the industrial sector or feed a growing population.

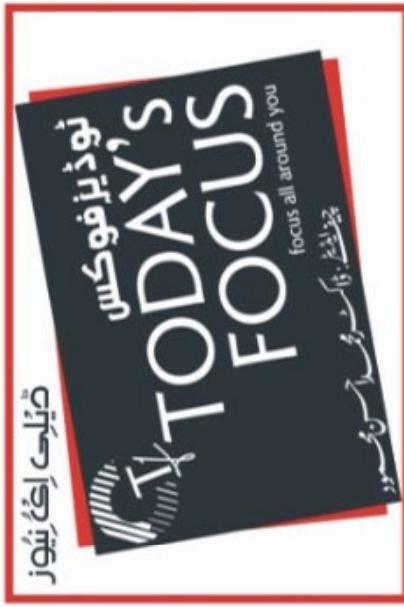
Dr. Murtaza Mughal who is also President of the Pakistan Economy Watch (PEW) said that agriculture can only be revived when issues like fake and sub-standard pesticides, seed, middlemen, food mafia and high cost of inputs is tackled. Loansharks have also played their role in destroying this critical sector while some wealthy industrialists have also targeted this sector to make billions overnight, he observed.



اہم ترین زرعی شعبہ کو مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

نیم دلانہ اقدامات اور بیانات سے اس اہم شعبہ کی بحالی ناممکن ہے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ اس شعبہ میں اصلاحات اور اسے مافیا کے چنگل سے نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو انکا حق مل سکے اور صارفین کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو آڑھتی مافیا، جعلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر معیاری بیج فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سودخوروں نے یہ غمال بنایا ہوا ہے۔

کراچی (کامرس رپورٹر) ایف پی سی سی آئی مرکزی قائمہ میٹی برائے انسورنس کے کنویز ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کھلانے والے زرعی شعبہ کو بے یار و مددگار اور منافع خور مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس نے کسانوں کی زندگی مشکل اور فوڈ سیکورٹی کو ناممکن بنادیا ہے۔ یہ شعبہ مناسب قیمت پر صنعت کے لئے خام مال اور عوام کے لئے اشیائے خورد و نوش فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ میٹنگز،



ایفا کی موجودگی میں زرعی ترقی، فوڈ سکوریٹی ناممکن

ہے، ڈاکٹر مرتضیٰ مختل

**زراعت کی بدخلی سے غربت میں اضافہ ہو رہا ہے
کونوئنر ایف پی اسی آئی مركزی تقاضے کی میٹ بدلے انسٹورنس**

الہور (کامرس) روپڑا / ایفا کے چکل سے نکلا خاص دردی ہو ہے۔ زراعت کو قدرتی آفات نوڈیز فوکس) ایف پی اسی آئی گیا ہے تاکہ کاشنگاروں کو انھیں اور موسمیاتی تغیرے پہنچانے کے مکری تائماً کیٹی برائے انسٹورنس مل سکے اور صاریخن کی حق تلقینی بھی لئے بھی کچھ نہیں کیا جا رہا ہے کے کوئی ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو آڑھتی ایفا، کرونا وائرس نے ساری دنیا میں ترقی اور فوڈ سکوریٹی ناممکن ہے۔ عکی معاشری بیان کی موجودگی میں زرعی جعلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر زرعی سلائی ٹھیکن کو درہم برہم کر میشت کی ریڑھ کی ڈھی کھلانے منع خوروں اور سودخوروں نے ایک اپنی حکمت عملی اور بہتر والے زرعی شعبہ کو بے پار و مددگار نہ پر غال بنا یا ہوا ہے۔ اس شعبہ کے قوانین کی ضرورت ہے۔ ایفا کی چھوڑا جائے۔ مسلسل نظر انداز لئے قرضوں اور مراتبات سے وجہ سے دینکی آبادی کے مسائل ہونے کی وجہ سے یہ شعبہ مناسب بڑے عکر مجھے فائدہ اٹھاتے ہیں اور غربت میں اضافہ ہوا ہے اور قیمت پر صفت کے لئے خام مال جگہ چھوٹے کاشنگاروں رہ جاتے اسکی بڑی تعداد ملکی حالات سے اور گواہ کے لئے اشیاء خود روندوں میں۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل جو پاکستان الاعلیٰ ہوکری دارے سے نکل فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ اکاؤنٹی و اچ کے صدر بھی ہیں نے گئی ہے اور انکے مفاد میں پالیسی ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے بہاں جاری کیا کہ ملکی آبادی میں بس تیزی سازی کا عملی بڑی طرح تاثر ہوا ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ سے اضافہ ہو رہا ہے زراعت اس ہے شے درست کرنا وقت کی اہم اس شبہ میں اصلاحات اور اسے سے زیادہ تیزی سے زوال پریم قمرودت ہے۔

زرعی شعبہ ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، ڈاکٹر مرتضی مغل

کراچی (اکنامک روپورٹ) ایف پی سی سی آئی مرکزی قائمہ کمیٹی برائے انشورنس کے کونیز ڈاکٹر مرتضی مغل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کھلانے والے زرعی شعبہ کو بے یار و مددگار اور منافع خور ما فیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس نے کسانوں کی زندگی مشکل اور فوڈ سیکورٹی کو ناممکن بنادیا ہے۔ یہ شعبہ مناسب قیمت پر صنعت کے لئے خام مال اور عوام کے لئے اشیاء خورد و نوش فراہم کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ میئنگز، ٹیم دلانہ اقدامات اور بیانات سے اس اہم شعبہ کی بحالی ناممکن ہے۔ ڈاکٹر مرتضی مغل نے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ اس شعبہ میں اصلاحات اور اسے ما فیا کے چنگل سے نکالنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ کاشتکاروں کو انکا حق مل سکے اور صارفین کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ زرعی شعبہ کو آڑھتی ما فیا، جعلی کھاد، زرعی ادویات اور غیر معیاری بیج فروخت کرنے والے منافع خوروں اور سود خوروں نے یہ غماں بنایا ہوا ہے اور اب اس کھیل میں انتہائی با اثر شخصیات شامل ہو کر عوام کا استھصال کر رہی ہیں۔ اس شعبہ کے لئے قرضوں اور مراعات سے بڑے مگر مچھ فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ چھوٹے کاشتکار محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر مرتضی مغل جو پاکستان اکاؤنومی و اقتصاد کے صدر بھی ہیں نے کہا کہ ملکی آبادی میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے زراعت اس سے زیادہ تیزی سے زوال پزیر ہے۔ زراعت کو قدرتی آفات اور موسمیاتی تغیری سے بچانے کے لئے بھی کچھ نہیں کیا جا رہا ہے جبکہ زرعی انشورنس کے نام پر بھی اس اہم ترین شعبہ سے بھونڈ انداق جاری ہے۔